Rights of Neighbors

ہمسائے کے حقوق

تصنیف: عبدالستار منہاجین

Islamic Literature Series for Kids

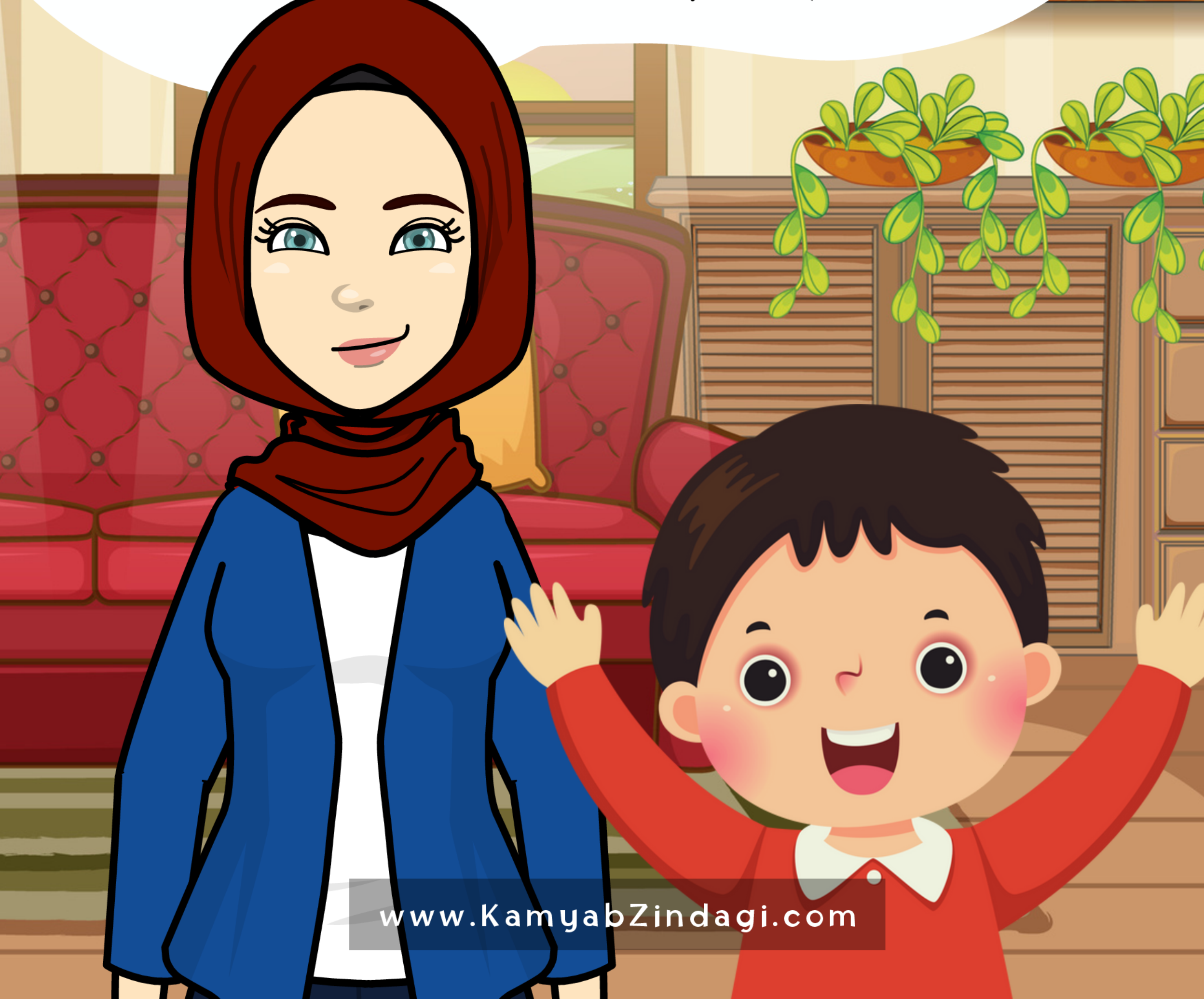

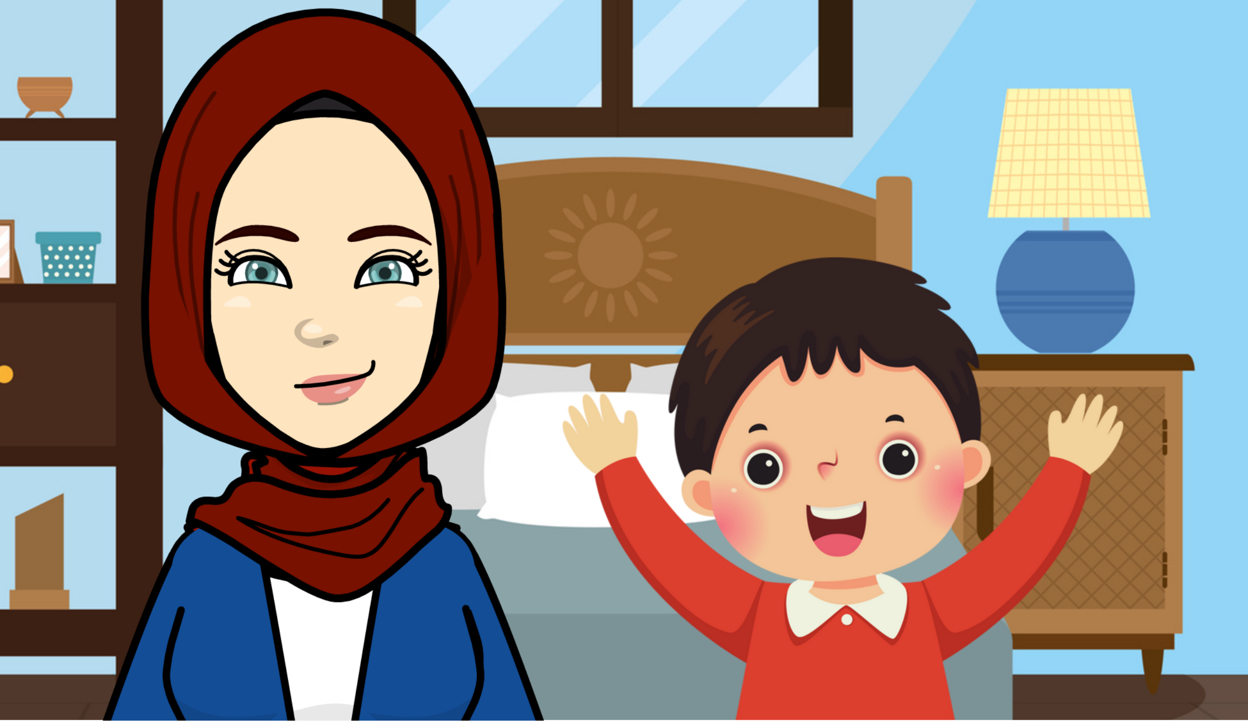

“Aapi Ji! Look how high I can jump!” Faizan-e-Mustafa exclaimed as he leaped on the sofa.
“Hold on, Faizan bhai. It's not good to jump like this,” Zainab advised, but he didn't listen.
“No, Aapi Ji, see how much fun I'm having... I really enjoy jumping like this,” he replied, continuing to jump.
“Enough, Faizan bhai! games involving jumping around should be played in the open field, not in the house,” Zainab explained.

”آپی جی!۔۔۔ذرا دیکھیں تو میں کتنی اُونچی چھلانگ لگا سکتا ہوں۔“ فیضانِ مصطفٰی نے صوفے پر کودتے ہوئے چلّا کر کہا۔
”رُک جائیں فیضان بھائی، ایسے کُودنا اچھی بات نہیں ہے۔“ زینب نے اسے رکنے کیلئے کہا، مگر وہ نہ مانا۔ ”نہیں نا آپی جی، آپ دیکھیں مجھے بہت مزہ آرہا ہے.....مجھے ایسے کُودنا بہت پسند ہے۔“ فیضانِ مصطفٰی نے چلاتے ہوئے زینب کو جواب دیا۔
”اب بس کریں فیضان بھائی!.....ایسے اُچھل کُود والے کھیل گھر سے باہر کھلے میدان میں کھیلے جاتے ہیں۔“ زینب نے اُسے سمجھایا۔ ”ایک بار پھر دیکھیں.....یہ دیکھیں آپی میں کتنا اونچا اُچھل سکتا ہوں۔“ فیضان نے زینب کی ذرا پروانہ کی۔

”فیضان! میں نے آپ سے رکنے کو کہا ہے ناں..... ابھی کے ابھی رُک جائیں، ورنہ میں شام کو ابو جان سے آپ کی شکایت کروں گی۔“ زینب نے فیضانِ مصطفیٰ سے کہا۔

”آپی! آپ مجھے کھیلنے کیوں نہیں دیتیں؟ پہلے آپ نے مجھے کارٹون دیکھنے سے بھی منع کر دیا تھا۔ میں بھی آپ کے ساتھ نہیں بولوں گا۔“ اُس نے ناراض ہوتے ہوئے کہا۔ ”میں نے آپ کو بتایا تو تھا کہ اتوار کو ابو جان سے بات کر کے ٹی وی کو پچھلے کمرے میں لگوا دوں گی، تاکہ آپ کے کارٹون کے شور سے ہمسائے تنگ نہ ہوں۔“ زینب نے جواب دیا۔

”تو پھر اب مجھے کھیلنے تو دیں ناں“ فیضانِ مصطفیٰ نے پھر اِصرار کیا اور دوبارہ سے صوفے پر کُودنا شروع کر دیا۔

“Faizan! I've asked you to stop. Stop right now, or else I'll complain to father about you this evening,” Zainab said to Faizan-e-Mustafa.

“Why don't you let me play? Earlier, you even stopped me from watching cartoons. I won't talk to you!” he said, feeling upset.

“I told you, I was going to move the TV to the other room so that our noise wouldn't disturb the neighbors” Zainab replied.

“Then let me play at least now,” Faizan-e-Mustafa asked again and started jumping.

“Enough, Faizan brother! ... I have already said that games involving jumping around should be played in the open field, not inside the house,” Zainab tried to explain. “Why don't you let me play?” Faizan-e-MUstafa said, feeling upset.

“Faizan brother! the noise that comes from your jumping around is also reaching the neighboring houses.” “So what happened? Can no one play in their own house?” Faizan began the argument, and Zainab explained to him, “It could also be that someone in the nearby house is ill and is disturbed by your noise. Or maybe a little child is sleeping and gets scared by your jumping, starting to cry. We never do something for our happiness that causes trouble to others.”

”دیکھیں فیضان! میں نے پہلے بھی آپ سے کہا ہے کہ ایسے اُچھل کُود والے کھیل گھر سے باہر کھلے میدان میں کھیلے جاتے ہیں، گھر میں نہیں۔۔۔“ زینب نے ایک دفعہ اُسے سمجھایا، لیکن وہ بضد رہا۔ ”آخر گھر میں کھیلنے میں کیا حرج ہے؟“ اُس نے ناراض ہوتے ہوئے کہا۔ ”فیضان بھائی! دراصل آپ کے یوں اُچھل کُود کرنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ ساتھ والوں کے گھر بھی جا رہی ہو گی۔“ ”تو پھر کیا ہوا؟ اب کوئی اپنے گھر میں کھیل بھی نہیں سکتا؟“ فیضان نے بحث شروع کر دی تو زینب نے اسے سمجھایا: ”یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ساتھ والے گھر میں کوئی بیمار ہو اور وہ آپ کے شور سے تنگ ہو رہا ہو۔ یا پھر کوئی چھوٹا بچا سو رہا ہوں اور وہ آپ کے اُچھلنے کی آواز سن کر ڈر جائے اور رونے لگے۔ اپنی خوشی کیلئے کبھی بھی ایسا کام نہیں کرتے جس سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو۔“

”تواِس میں میری کیا غلطی ہے؟ میں تو اپنے ہی گھر میں اُچھل رہا ہوں۔“ فیضان نے پھر سوال کیا۔ ”یہ غلط سوچ ہے فیضان ..... کیا آپ کو پتا نہیں کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے ہمیں کیا سکھایا ہے۔؟“

”ہاں مجھے پتہ ہے کہ ہمسایوں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے، لیکن میں اپنے گھر میں رہتے ہوئے اُنہیں تنگ تو نہیں کر رہا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے جواب دیا۔

”ہم خواہ اپنے ہی گھر میں کیوں نہ ہوں، ہمارا دین ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ ہمیں اپنے ہمسایوں کا ہر طرح سے خیال رکھنا چاہیے اور اُنہیں ہماری وجہ سے کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچنی چاہیے۔“ زینب نے فیضان کو سمجھایا۔

“So what's wrong with me doing this in my own house?” Faizan questioned again. “This is the wrong thinking, Faizan... Don't you know what our beloved Prophet (PBUH) taught us?”

“Yes, I know we shouldn't bother our neighbors, but I'm not bothering them by staying in my own house,” Faizan-e-Mustafa replied.

“Whether in our own house or not, our religion teaches us to take care of our neighbors in every way and ensure they don't face any trouble because of us,” Zainab explained to him.

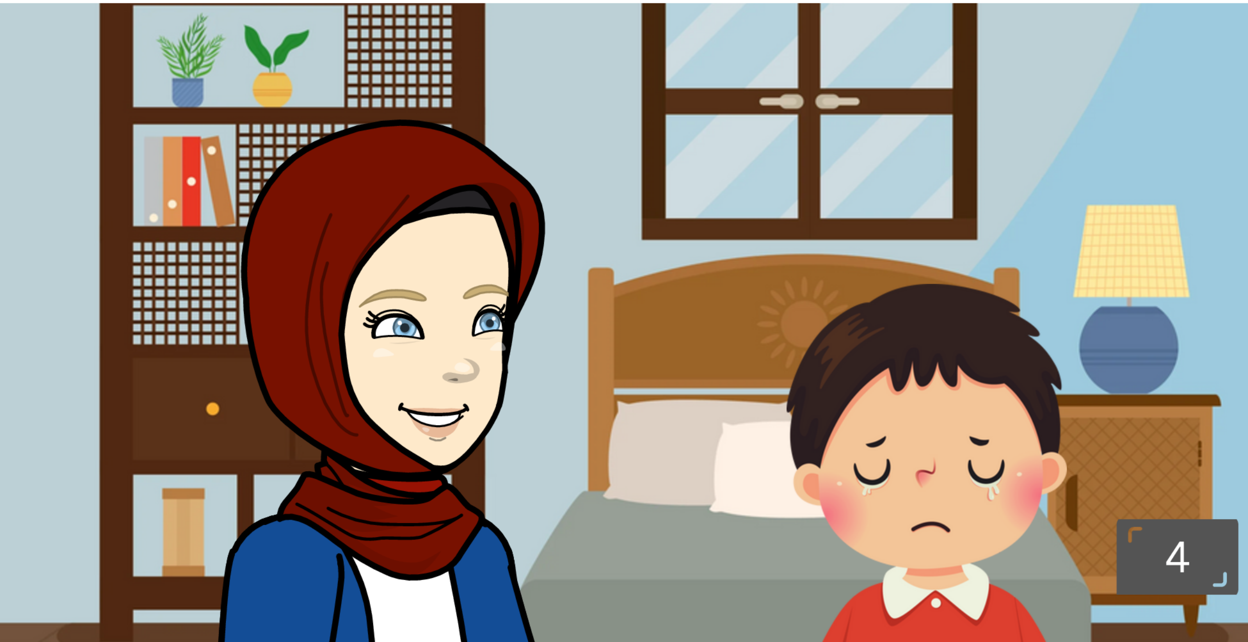

“But Aapi Ji! ... Have I done something that caused them pain or harm?” Faizan asked again.

“Alright, tell me this—if we fell ill or had a headache, and then our neighbors' child started shouting loudly or began jumping around, would we feel good? ... No, right? Similarly, if we were asleep and someone made a noise in a loud voice, disturbing our sleep, would we feel good? ... No, right? And if we were doing our homework and someone started making loud noises in the street, would we be able to work peacefully?”

”لیکن آپی جی! ..... میں نے ایسا کیا کر دیا کہ جس سے اُنہیں کوئی تکلیف یا نقصان ہوا ہو۔ ؟“ فیضان نے پھر سوال کیا۔

”اچھا، آپ مجھے یہ بتائیں کہ اگر ہم بیمار ہو جائیں یا ہمارے سر میں درد ہو اور اُس وقت ہمارے ہمسایوں کا کوئی بچہ زور سے چلانے لگے یا پھر اُچھل کُود شروع کر دے تو کیا ہمیں اچھا لگے گا؟ ..... نہیں نا؟ اچھا، اِسی طرح اگر ہم سو رہے ہوں اور کسی کے اُونچی آواز میں شور مچانے سے ہماری نیند خراب ہو جائے تو کیا ہمیں اچھا لگے گا؟ ..... نہیں نا؟ اور اگر ہم اپنا ہوم ورک کر رہے ہوں اور باہر گلی میں کوئی زور زور سے چلانے لگ جائے، تب ہم اپنا کام سکون سے کر سکیں گے ؟“

”یقیناً ہمیں بہت برا لگے گا۔ شاید ہم آرام میں خلل ڈالنے والوں کو چُپ کرانے کیلئے اُس کے ساتھ جھگڑا کرنے لگیں۔ اب جب آپ گھر میں اُچھل کُود کر رہے ہیں تو آپ کی آواز سے ہمسایوں کو بھی اُسی طرح تکلیف ہو رہی ہو گی۔..... میرا مقصد آپ کو کھیلنے سے روکنا نہیں ہے، بلکہ میں آپ کو صرف ایسی حرکتوں سے منع کر رہی ہوں جس سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو۔ آپ گھر میں بھی ایسے بہت سے مزیدار کھیل کھیل سکتے ہیں جن سے آواز پیدا نہ ہو۔“ زینب نے فیضانِ مصطفٰی کو یوں پیار سے سمجھا دیا۔

”آپی جی میں آپ کی بات سمجھ گیا۔ میں نے تو پہلے کبھی یہ بات سوچی ہی نہیں تھی۔“ اُس نے زینب کو جواب دیا۔

“It will definitely upset us. Maybe we'd start arguing with those disturbing our peace by making noise. Now, when you're jumping around at home, your neighbors will also be bothered by your noise. ... My intention isn't to stop you from playing, but I'm just preventing actions that cause discomfort to others. There are plenty of fun games you can play at home that don't make noise.” Zainab explained to Faizan-e-Mustafa with affection.

“Aapi Ji, now I understand what you're saying. I had never thought about it before.” He replied to Zainab.

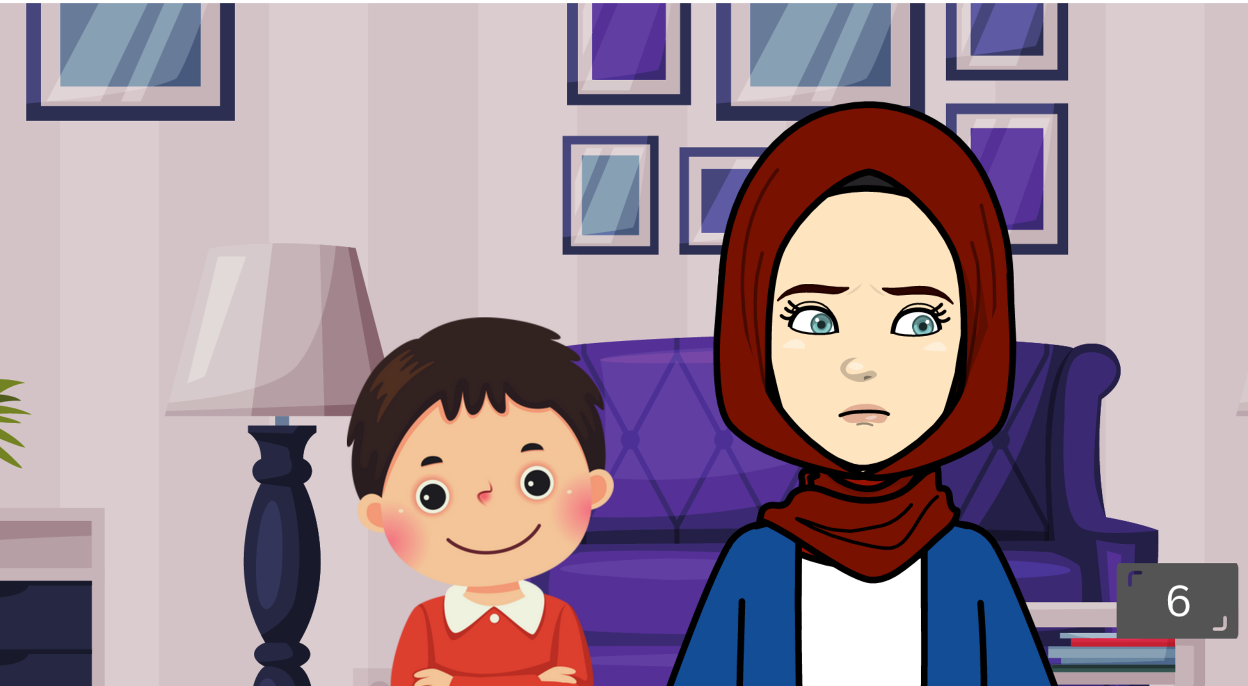

He further said, “On your explanation, another thought occurs to me. When in the evening, all the kids in the neighborhood gather to play cricket in front of the neighboring house, it gets quite noisy. Our neighbors must also get troubled by it. Sometimes, passersby get hit by the ball too. Is that okay?” He asked.

“No, Faizan! If others are disturbed by their playing, then it's wrong. On the Day of Judgment, they'll have to answer to Allah for these actions,” Zainab replied.

He further questioned, “And what about the auntie who watch TV dramas at a loud volume, causing us distress? Will she also have to answer to Allah for it?”

اُس نے مزید کہا ”آپ کے سمجھانے پر مجھے ایک اور خیال آرہا ہے کہ جب شام کو محلے کے سارے بچے مل کر ساتھ والے گھر کے سامنے کرکٹ کھیلتے ہیں تو کافی شور ہوتا ہے۔ ہمارے ہمسائے تو اُس سے بھی پریشان ہوتے ہوں گے۔ کئی بار تو اُن بچوں کی گیند سے راہگیروں کو چوٹ بھی لگ بھی جاتی ہے۔ تو کیا یہ ٹھیک ہے؟“ فیضانِ مصطفٰی نے پوچھا۔

”نہیں فیضان! اگر اُن کے کھیلنے سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے تو یہ غلط ہے۔ اُنہیں قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کو اپنی اُن حرکتوں کا جواب دینا ہوگا۔“ زینب نے جواب دیا۔

اُس نے ایک اور سوال پوچھا: ”اور وہ جو ساتھ والی آنٹی اکثر اُونچی آواز میں ٹی وی پہ ڈرامے دیکھ رہی ہوتی ہیں، جس سے ہمیں اُلجھن ہوتی ہوگی، تو کیا اُنہیں بھی اللہ تعالیٰ کو اُس کا جواب دینا ہوگا۔؟“

"ہاں فیضان! .....جو کوئی اپنے کسی عمل یا بری حرکت سے دوسروں کو تکلیف دیتا ہے، اُسے قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کو جواب دینا ہوگا۔" زینب نے پھر پیار سے سمجھایا۔
"ٹھیک ہے آپی جی! .....اب میں سمجھ گیا ہوں۔ آئندہ میں زور زور سے نہیں اُچھلوں گا اور بلاوجہ اُونچی آواز میں چلّانا بھی چھوڑ دوں گا۔ میں اِس بات کا بھی ہمیشہ خیال رکھوں گا کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے ہمسایوں کا خیال رکھنے کا حکم دیا ہے اور اُنہیں تکلیف پہنچانے سے منع فرمایا ہے.....اور ہاں اب میں گلی میں کھیلنے والے بچوں کو بھی سمجھاؤں گا کہ وہ اُن کے گھر کے سامنے کھیلنے کی بجائے کھلے میدان میں جا کر کھیلا کریں۔" فیضانِ مصطفٰی نے زینب کو جواب دیا۔

"Yes, Faizan! ... anyone who causes discomfort to others through their actions or bad behavior will have to answer to Allah on the Day of Judgment," Zainab explained affectionately.
"Alright, Aapi ji! ... Now I understand. In the future, I'll refrain from being noisy and avoid unnecessary loudness. I'll always remember that our beloved Prophet (PBUH) commanded us to care for our neighbors and forbade causing them distress... And yes, I'll also advise the kids playing in the street to play in an open field instead of in front of their houses," Faizan-e-Mustafa responded to Zainab.

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

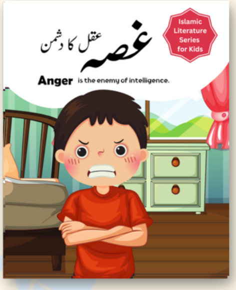

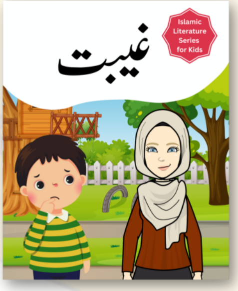

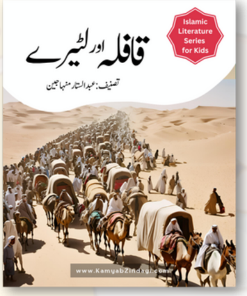

SPECIAL OFFER

عبد الستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں
حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی — دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی — کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون — 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794